SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
April 14, 2017
For immediate release

غیر قانونی ٹریڈنگ کے خلاف ایس ای سی پی کا کریک ڈاون

اسلام آباد(اپریل 17)سکیورٹیزاینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر کرنسی اور فیوچرز کماڈٹی کے نام لین دین کا غیر قانونی کاروبار کرنے والوں کے خلاف ملک گیر کریک ڈاون کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ غیر لائسنس یافتہ افراد اپنے غیر ملکی پارٹنرز کے ساتھ مل کر بیرونی مارکیٹ کے پلیٹ فارم استعمال کرتے ہوئے کرنسی اور فیوچر کماڈٹی کی بلیک مارکیٹ کا دھندا کر رہے ہیں۔اس کاروبار میں کرنسی کی منتقلی کے لئے غیر قانونی طریقے استعمال کئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے ایک قیمتی فارن ایکس چینج کا بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے۔

ایس ای سی پی کے مشاہدہ میں آیا ہے کہ ملک کے بہت سے شہروں میں بغیر لائسنس کے غیر قانونی طور پر کرنسی اور فیوچرز کماڈٹی کا لین دین کیا جا رہا ہے۔ ایس ای سی پی نے ابتدائی بطور پر تیس ایسے آپریٹرز کا ریکارڈ اکٹھا کر لیا ہے جو کہ اس وقت اس غیر قانونی دھندے میں ملوث ہیں۔ ابتدائی طور پر کرنسی اور کماڈٹی کا غیر قانونی کاروبار کرنے والے بروکریج ہاوسز کی تفصیلات فوری طور پر ایکشن کے لئے ایف آئی اے کو بھجوائی جا رہی ہیں تا کہ فوری کارروائی کے ذریعے ان کے کاروبار کر روکا جا سکے۔ علاوہ ازیں،اس غیر قانونی کاروبار کے خلاف عوام میں آگہی پیدا کرنے کے لئے خصوصی مہم بھی چلائی جائے گی اور اس جرم کے مکمل خاتمے کے لئے غیر ملکی ریگولیٹری اداروں کے ساتھ مل کر لائحہ عمل بھی ترتیب دیا جائے گا۔

یہاں اس بات کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ فارن کرنسی اور فیوچرز کماڈٹی مارکیٹ میں اس قسم کے غیر قانونی کاروبار کا رحجان سال 2002اور سال 2003 میں بھی پھیلا تھا۔ اس وقت بھی ایس ای سی پی نے سٹیٹ بینک کے ساتھ مل کر ان غیر قانونی کاروبار کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن لیا تھا۔ اس وقت انتالیس ایسے اداروں کے خلاف انفورسمنٹ ایکشن لیا گیا تھا۔اس وقت چودہ کمپنیوں کو بند کروا دیا گیا تھا جن میں وائٹ ہاوس سکیورٹیز،وال اسٹریٹ سکیورٹیز،ٹائکون انٹرنیشنل،ایکس چینج ایمپر،یونائیٹڈ بروکریج وغیرشامل تھیں۔ایس ای سی پی نے کئی کمپنیوں کے ڈائریکٹرز کے نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں بھی شامل کروا دئے گئے تھے۔